Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۳۲۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ پیپر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۰ پیسے

| جلد ۶۴/۲۹ | ۲۵ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ۲۹ فتح ۱۳۵۴ہش ۲۹ دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۹۶ |
|---|---|---|

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب حضور کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

**ایک غلطی اور اس کی تصحیح:۔** جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ منعقدہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء کے پروگرام میں غلطی سے یہ چھپ گیا تھا کہ ایک تقریر بعنوان "مسلمان کی تعریف قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں" ہوگی۔ فی الاصل پروگرام میں یہ تقریر نہیں تھی اور نہ ہی جلسہ میں یہ تقریر ہوئی ہے۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

### اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی رحمتوں، فضلوں اور برکتوں کے درمیان

# جماعت احمدیہ کا ۸۳ واں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا

## اسلام اور احمدیت کے سوا لاکھ سے زائد پروانوں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے بصیرت افروز خطابات

## دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ واشاعت کی کامیاب جدّوجہد اور اس کے نہایت خوشکن نتائج پر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا

## اسلامی آداب و اخلاق کو مدوّن کرنے، انہیں سکھانے اور ان پر عمل کرنے کے لئے عظیم تربیتی جہاد کا اعلان

ربوہ ـــــ الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ کا نہایت مقدس و بابرکت تراسی واں جلسہ سالانہ جو ۲۶ فتح (دسمبر) بروز جمعۃ المبارک کی صبح کو اللہ تعالیٰ کے حضور متضرعانہ اور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ شروع ہوا تھا ۲۸ فتح بروز اتوار قریباً سوا چار بجے شام نہایت کامیابی کے ساتھ اور بے شمار الٰہی برکتوں اور فضلوں کے درمیان بخیروخوبی اختتام پذیر ہو گیا اور احبابِ جماعت کے لئے اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے، ذہنوں کو جلاء بخشنے، معرفت کو ترقی دینے اور غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کے سلسلے میں انہیں نئے عزم اور نئے جذبہ سے سرشار کرنے کا موجب بنا۔ اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نہایت بصیرت افروز خطاب فرمایا جس کے بعد ایک پُرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ حضور نے جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

اس بابرکت جلسہ میں جس میں سوا لاکھ سے بھی زیادہ احباب شامل ہوئے بزرگانِ جماعت اور علمائے سلسلہ کی مختلف اہم دینی موضوعات پر پُرمغز اور ٹھوس تقاریر کے علاوہ احبابِ جماعت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نہایت بصیرت افروز اور رُوح پرور خطابات سے بھی مستفیض ہونے کا موقع ملا۔

پہلے روز ۲۶ دسمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی خطاب فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے حضور سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ نہایت جامع، پُرحکمت متضرعانہ اور پُردرد دعاؤں پر مشتمل تھا۔ اسی روز حضور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے منافقین کے متعلق قرآن مجید کے مختلف مقامات کی متعدد آیات تلاوت فرمائیں اور پھر ان کا سادہ اور عام فہم رنگ میں ترجمہ کرنے کے بعد بتایا کہ ہر دور میں منافقین ہوتے ہیں اس لئے ہمارا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منافقین کی جو علامات بتائی ہیں ان کی روشنی میں چوکس اور بیدار رہیں تاکہ جماعت ہر قسم کے اندرونی فتنوں سے محفوظ رہے۔

اگلے روز ۲۷ دسمبر کے دوسرے اجلاس میں حضور نے غلبۂ اسلام کے سلسلے میں جماعتِ احمدیہ کی کامیاب جدّوجہد اور اس کے خوشکن نتائج پر روشنی ڈالی اور احمدی نوجوانوں کو نصیحت فرمائی کہ وہ دنیا کے ہر علم اور ہر فن میں انتہائی ترقی کرنے کی کوشش کریں لیکن ان کی نیت اور ارادہ یہ ہونا چاہیئے کہ علوم جدیدہ کی طرف سے اسلام پر جو حملے ہوتے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش اور تمنا کے مطابق ان کا دفاع کریں گے اور اسلام کی برتری کو ثابت کر دکھائیں گے۔ اس سلسلے میں حضور نے ایم۔ ایس سی کے بعد اعلیٰ سائنسی تعلیم کے پانچ وظائف کا اعلان فرمایا جو برطانیہ، امریکہ، گھانا، انڈونیشیا اور کینیڈا کی احمدی جماعتوں کی طرف سے پیش کئے گئے ہیں۔ ان میں سے برطانیہ اور امریکہ کی جماعتوں کے وظائف کے لئے مقابلے (OPEN MARIT) کی بنیاد پر ہوں گے جن میں بلا امتیاز مذہب و فرقہ تمام پاکستانی حصّہ لے سکیں گے۔ حضور نے فیصلہ فرمایا کہ جماعتِ گھانا کا وظیفہ صرف گھانا کے احمدی نوجوانوں کے لئے مخصوص ہوگا جبکہ انڈونیشیا اور کینیڈا کی جماعتوں کے وظائف کے مقابلوں میں ان جماعتوں کی خواہش کے مطابق صرف احمدی نوجوان حصّہ لے سکیں گے۔

تیسرے روز ۲۸ فتح کے اختتامی اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو نہایت ایمان افروز خطاب فرمایا اس میں حضور نے دیگر امور کے علاوہ اسلامی آداب و اخلاق کی اہمیت کو قرآنِ مجید، احادیثِ نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی روشنی میں واضح فرمایا اور اسلامی آداب و اخلاق کو جلد سے جلد مدوّن کرنے، بچوں اور نئی نسلوں کو انہیں سکھانے اور ان پر عمل کرانے کے لئے عظیم تربیتی جہاد کا اعلان فرمایا اور احبابِ جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ اس

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



تربیتی اور عملی جہاد میں حصہ لینے کے لئے اپنی کمریں کس لیں اور کوشش کریں کہ جماعتِ احمدیہ کا ہر حصہ اور ہر طبقہ اسلامی آداب و اخلاق کے مختلف مدارج اور ان کی جزئیات سے جو پوری انسانی زندگی پر حاوی ہیں اچھی طرح واقف ہو اور ان پر عمل کرنے والا ہو تاکہ ہمارا عملی نمونہ غلبۂ اسلام کے اُس دن کو قریب سے قریب تر لانے کا موجب بنے جبکہ ساری دُنیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی، انشاء اللہ

## جلسہ سالانہ میں شامل ہونیوالوں کی تعداد

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ امسال باوجود اس کے کہ محکمہ ریلوے نے سپیشل گاڑیوں کا کوئی انتظام نہیں کیا تھا اور احبابِ جماعت کے لئے بروقت ربوہ پہنچنے میں متعدد مشکلات حائل تھیں (جن کی وجہ سے بعض لوگوں کا خیال تھا کہ جلسہ میں کم لوگ شامل ہوں گے) لیکن وہ پہلے کی نسبت بھی زیادہ تعداد میں تشریف لائے اور ہر طرح کے نامساعد حالات کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کرتے ہوئے جوق در جوق اپنے مرکز میں پہنچ گئے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اختتامی خطاب کے آغاز میں بتایا کہ ۲۷ دسمبر (جلسہ کے دوسرے روز) کو مردانہ جلسگاہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں باقاعدہ جو گنتی معین شماری ہوئی ہے اس کی رُو سے دونوں جلسہ گاہوں میں حاضرین کی تعداد خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ ایک ہزار سات سو تھی جبکہ ان اعداد و شمار میں وہ ہزاروں لوگ شامل نہیں ہیں جو جلسہ گاہ کے باہر بیٹھ کر جلسہ سُن رہے تھے۔ اور وہ ہزارہا احباب بھی اس میں شامل نہیں (جن میں زیادہ تر ربوہ کے دوست ہیں) جو جلسہ کے سلسلے میں اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر تھے۔ اگر ان سب کو شامل کیا جائے تو جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد خدا کے فضل سے سوا لاکھ سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے، الحمد للہ

## خدا تعالیٰ کا ایک اور فضل

۲۷، ۲۸ دسمبر کی درمیانی شب کو ایک لمبے عرصہ کے بعد ربوہ میں مطلع ابر آلود ہو گیا اور بوندا باندی شروع ہو گئی جس کا سلسلہ ۲۸ دسمبر کو جلسہ کی کارروائی کے آغاز کے بعد تک کم و بیش جاری رہا اور گہرے بادل چھائے رہے لیکن جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اختتامی اجلاس شروع ہوا تو خدا کے فضل سے اچانک بادل چھٹ گئے اور موسم خوشگوار ہو گیا چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنی تقریر کے آغاز میں اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آج صبح کے اجلاس کے وقت جب بارش ہو رہی تھی تو منتظمین نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کا کیا پروگرام ہوگا۔ مجھے شبہ ہوا کہ گویا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر بارش ہوتی رہی تو شاید میں جلسہ میں نہیں جاؤں گا۔ میں نے انہیں کہا کہ اگر موسلادھار بارش بھی ہوئی تو بھی میں ضرور جاؤں گا اور اپنے ان بھائیوں کے ساتھ مل کر بارش کا مزا لوں گا جو بارش کے باوجود محض خدا کی رضا کی خاطر دین کی باتیں سُنتے رہے۔ لیکن اس وقت جبکہ میں تقریر کے لئے آیا ہوں یہ خدا کا کتنا فضل ہے کہ موسم بڑا اچھا ہو گیا ہے دوست خدا کی حمد میں نعرہ لگائیں چنانچہ پوری جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اُٹھی۔

## اختتامی اجلاس میں حضور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب

۲۸ فتح کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں جس کے بعد جلسہ کا اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم حافظ قاری محمد عاشق صاحب نے کی بعد ازاں جناب ثاقب صاحب زیروی نے اپنی ایک نعتیہ نظم نہایت خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سُنائی۔ اس نظم کے پڑھے جانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس پاکیزہ منظوم کلام میں سے چند اشعار پڑھ کر سُنائے جس کا ایک شعر یہ ہے ؎

حمد و ثنا اسی کو جو ذاتِ جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

بعد ازاں دو بجکر چالیس منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے ساتھ اپنا بصیرت افروز اختتامی خطاب شروع فرمایا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اسلام ایک کامل مذہب ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں الیوم اکملت لکم دینکم کے الفاظ میں اس کا اعلان کیا ہے لیکن جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے یہ کامل مذہب محض چند باتوں کا نام نہیں ہے بلکہ پوری انسانی قوتوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے بنیادی طور پر اسلام دو چیزوں پر مشتمل ہے (۱) حقوق اللہ (۲) حقوق العباد۔ ان دونوں حقوق کو اگر انسان پورے طور پر ادا کرے تو پھر وہ کامل طور پر مسلمان بن سکتا ہے۔ جہاں تک حقوق اللہ کا تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بتایا ہے کہ اگر انسان اپنی تمام طاقتوں کو خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دے اور جان نہیں بلکہ پوری زندگی اس راہ میں لگا دے تو پھر وہ کہہ سکتا ہے کہ اس نے خدا تعالیٰ کا حق ادا کر دیا۔

دوسرا حصہ حقوق العباد کی ادائیگی کا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے خدا نے مکارم اخلاق کو کامل کرنے کے لئے بھیجا ہے مطلب یہ کہ قرآنی تعلیم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ انسانی زندگی کے ہر حصے اور ہر پہلو میں ہماری راہ نمائی کرتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسلامی آداب و اخلاق کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معرکہ آرا لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی روشنی میں قدرے تفصیل سے بتایا کہ انسان کو خدا تعالیٰ نے جو مختلف جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی قوتیں دی ہیں ان کے بارہ میں اسلام ہمیں کس طرح تفصیلی ہدایات دیتا ہے۔ پہلے وحشیانہ حالت سے اُٹھا کر انسان بناتا ہے، ابتدائی اخلاق سکھاتا ہے اور آخر میں اسے باخدا بنا کر روحانی ترقی کے اعلیٰ مدارج حاصل کرنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ اس ضمن میں حضور نے دو بنیادی اخلاق کا ذکر کیا یعنی ترکِ شر اور ایصالِ خیر اور اسلامی آداب و اخلاق کو مثالوں کے ذریعہ واضح کرنے کے بعد بتایا کہ اسلام انسان کو چھوٹے سے چھوٹے معاملہ سے لے کر بڑی سے بڑی چیز تک میں ہماری راہ نمائی کرتا ہے۔ وہ کھانے پینے، چلنے پھرنے اور باتیں کرنے کے آداب بھی سکھاتا ہے اور پھر انسان کو باخدا انسان بنانے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ان تمام اسلامی آداب و اخلاق کو پہلے سمجھیں اور سیکھیں اور پھر ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اس کے بغیر نہ ہم خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کر سکتے ہیں اور نہ دُنیا میں اسلام کو قائم کر سکتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ غلبۂ اسلام بہرحال مقدر ہے لیکن یہ کام فرشتوں نے آکر نہیں کرنا یہ ہمیں نے کرنا ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم صحیح ذرائع اختیار کریں۔ پہلے خود اسلامی آداب و اخلاق کو سیکھیں اور پھر اپنی اولاد کو سکھائیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ حضور نے فرمایا میں اس وقت اِس عظیم علمی اور تربیتی جہاد کا اعلان کرتا ہوں کہ ہماری جماعت کو فوری طور پر اسلامی اخلاق و آداب کو مدوّن کرنے کے لئے ایسے علماء مقرر کر دینے چاہئیں جو اس بارے میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سارے ارشادات کو اکٹھا کریں اور پھر انہیں جماعت کے مردوں، عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور نوجوانوں کے سامنے ایسے طور پر پیش کریں کہ وہ ان سے اچھی طرح واقف ہو جائیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ جماعت کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس کے لئے ابھی سے تیار ہو جائیں اور اپنی کمریں کس لیں۔ ہمیں پہلے اپنی فکر کرنی چاہیئے پھر اپنی عورتوں اور آئندہ نسلوں کی فکر کرنی چاہیئے۔ خدا کرے کہ ہم اس میں کامیاب ہو جائیں اور اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں کو ایسے طور پر ڈھال لیں کہ ان میں اسلامی آداب و اخلاق کا نمونہ نظر آئے۔

## اجتماعی دُعا

آخر میں حضور نے فرمایا اب ہم (اجتماعی) دعا کریں گے۔ ہماری دعا میں ساری دُنیا کے انسان شامل ہونے چاہئیں۔ روس میں بسنے والے دہریہ بھی اور سرمایہ دار ممالک میں رہنے والے انسان بھی کہ خدا انہیں سمجھ اور عقل اور نورِ بصیرت دے۔ دُنیا میں رہنے والے اپنے ہاتھ سے ایسے سامان پیدا کر رہے ہیں جو دُنیا کی تباہی کا موجب بن سکتے ہیں۔ دعا کرو کہ خدا تعالیٰ انہیں بھی سمجھ عطا فرمائے۔ پھر وہ مسلمان ہیں جن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ

اے دل تو نیز خاطرِ اینان نگاہ دار
کاخر کنند دعوئے حُبِّ پیمبرم

دعا کرو کہ خدا تعالیٰ انہیں بھی اسلام کا حقیقی درد اور پیار عطا فرمائے۔

حضور نے فرمایا پھر ہماری جماعت ہے جو دُنیا کی دھتکاری ہوئی ہے، ہر قسم کے جھوٹے اعتراض اس پر کئے جاتے ہیں اور اسے گردن زدنی قرار دیا جاتا ہے۔ اگر اسلام کو زندہ کرنے کے لئے ہماری گردنوں کی ضرورت ہو تو خدا کی قسم ہم اپنی گردنیں کٹوانے کے لئے بھی تیار ہیں (نعرہ ہائے تکبیر) لیکن خدا کی بشارتیں ہمیں بتاتی ہیں کہ ہم مرنے کے لئے نہیں بلکہ زندہ رہنے اور زندہ کرنے کے لئے قائم کئے گئے ہیں۔ ہم شکست کے لئے نہیں بلکہ کامیابی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں خدا تعالیٰ نے ناکامی کا خمیر ہی ہماری سرشت میں نہیں رکھا۔ ہم دُکھ کے لئے نہیں سُکھ دینے کے لئے اور مارنے کے لئے نہیں بلکہ زندہ کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ دُنیا ہم سے جو چاہے سلوک کرے ہم اپنی طرف سے اس کی بہتری اور بھلائی کے لئے انتہائی کوشش کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے بعد حضور نے پُرسوز اجتماعی دعا کرائی اور پھر احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا اور اس طرح جماعتِ احمدیہ کا یہ بابرکت تراسی واں جلسہ سالانہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

# نعت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں محترم ثاقب زیروی صاحب نے جو نعت جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس منعقدہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۵ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب سے قبل پڑھی وہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:-

شعُور دے کے محمدؐ کے آستانے کا
مزاج بدلیں گے ہم اس نئے زمانے کا

مرے سفینۂ ہستی کے ناخدا ہیں حضورؐ
مجھے نہیں کوئی اندیشہ ڈوب جانے کا

ہمیشہ برق گری ہے مگر بفیضِ رسُولؐ
چراغ جلتا رہا میرے آشیانے کا

حضورؐ آپ کے ہی اِک تبسّمِ لَب سے
سلیقہ سیکھا ہے پھُولوں نے مُسکرانے کا

حضورؐ آپ پہ روشن مری حقیقت ہے
مَیں ایک سادہ سا کردار ہُوں فسانے کا

عبُور کیسے کروں زندگی کی راہوں کو
کہ میرے سر پہ بڑا بوجھ ہے زمانے کا

یہ میرا دل جسے دُنیا بھی دِل ہی کہتی ہے
یہ ایک جام ہے یثرب کے بادہ خانے کا

زہے نصیب جو میرا لہُو بھی کام آئے
مجھے جنوں ہے چراغِ حرم جلانے کا

زمانہ جتنے ستم چاہے توڑ لے ثاقبؔ
دِلوں سے عشقِ محمدؐ نہیں ہے جانے کا

ثاقب زیروی

# جلسہ سالانہ خواتین جماعتِ احمدیہ ۱۹۷۵ء کی مختصر روداد

## پہلا دِن

### ۲۶ر فتح بروز جمعۃ المبارک

۲۶ر فتح (دسمبر) کو جلسہ سالانہ کا آغاز تقریباً دس بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پُر معارف افتتاحی خطاب مردانہ جلسہ گاہ سے بذریعہ لاؤڈ سپیکر سُننے کا انتظام کیا گیا تھا حضور کا یہ پُر معارف دعائیہ خطاب ابھی جاری تھا کہ بجلی کے نظام میں خرابی واقع ہو گئی چنانچہ حضور کا خطاب پورا نہ سُنا جا سکا۔ اس کے بعد زنانہ جلسہ گاہ کے پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید اور نظم سے ہوا۔ حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے بعثتِ مسیح موعودؑ کی غرض بیان فرمائی۔ یقینِ کامل پیدا کرنے، عشقِ رسُولؐ اور دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح آپ نے خدمتِ اسلام کے لئے زندگیاں وقف کرنے اور تربیتِ اولاد کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ کے خطاب کے بعد امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ نے "اسلام میں عورتوں کے حقوق کا تحفظ" کے موضوع پر تقریر کی۔ سوا بارہ بجے کے قریب یہ اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس نمازِ جمعہ کے بعد شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نعیمہ سلہری نے "اسلام زندہ مذہب ہے" کے موضوع پر اور محترمہ امۃ النور صاحبہ نے "سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ نے "دعا" کے موضوع پر اور محترمہ شگفتہ اسلام صاحبہ نے "سیرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت انسانِ کامل" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ محترمہ نسیم سعید صاحبہ لاہور کی "پردہ" کے موضوع پر تقریر کے بعد سمیعہ انجم نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد باقی تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے بذریعہ لاؤڈ سپیکر سُنی گئیں اور قریباً ساڑھے چار بجے ہمارا یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

## دوسرا دن

### ۲۷ر فتح بروز ہفتہ

#### پہلا اجلاس

دوسرے دن کا پہلا اجلاس سوا نو بجے تلاوتِ قرآن مجید سے شروع ہوا جو محترمہ ناہید صبوحی صاحبہ نے کی۔ محترمہ نصرت جہاں شمس صاحبہ نے نظم پڑھی اور محترمہ حمامۃ البشریٰ صاحبہ نے "اسلامی معاشرہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے "جہاد" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بیرونی ممالک سے آنے والی خواتین سے انگریزی میں خطاب فرمایا آپ نے خواتین کو اپنی ذات کا محاسبہ کرنے، بچّوں کی تربیت دینی ماحول میں کرنے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال رکھنے کی تلقین کی اور فرمایا کہ ہمیں ضرورت ہے کہ ہم ہر قسم کی تعلیم سیکھیں، ہر زبان سیکھیں تاکہ دُنیا کو اسلام کا پیغام پہنچا سکیں۔" آپ نے ماؤں کو خصوصی طور پر اپنے بچّوں کی تربیت دینی ماحول میں کرنے کی نصیحت فرمائی۔ حضرت سیدہ مدظلہا کے خطاب کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تقریر "اشاعتِ اسلام کے لئے جماعتِ احمدیہ کی جانفشانی" مردانہ جلسہ گاہ سے سُنی گئی۔

سوا گیارہ بجے حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ آپ کے تشریف فرما ہونے کے بعد محترمہ ملیحہ ثمین صاحبہ نے تلاوتِ قرآنِ مجید کی۔ نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی پُرشفقت نصائح سے خواتین کو نوازا۔ حضور نے تشہد و تعوذ کے بعد سورۃ النحل کی آیات

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا
عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ
الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ
اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(النحل: ۹۷، ۹۸)

تلاوت کیں اور فرمایا کہ ہر انسان جو دُنیا چھوڑتا ہے دُنیا کی دولت، رشتے اور سارے تعلقات چھوڑ کر یہاں سے کُوچ کر جاتا ہے اور دوسرے جہان میں خالی ہاتھ پہنچتا ہے۔ اگر اس کا پیارا رب اس پر رحم کی نظر نہ کرے تو اس کے لئے ہلاکت ہی ہلاکت ہے۔ بعض اوقات انسان کو مال کی قربانی بھی دینی پڑتی ہے اور جان کی بھی، رشتوں کی قربانی بھی دینی پڑتی ہے اور جذبات و تعلقات کی بھی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر میرے بندوں پر اس قسم کے ابتلاء آئیں اور وہ صبر کریں تو صبر کرنے والوں کو میں بہترین

اجر دوں گا۔ اسی لئے حقیقی مومن مشکلات میں صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش آنے والے مصائب کو صبر سے برداشت کرتے ہیں۔

آپ نے جماعت احمدیہ کے جذبۂ صبر کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ حیاتِ طیّبہ کا وارث صرف اللہ تعالیٰ ہی بنا سکتا ہے اسلئے اپنی ذمہ داریوں کو جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر ڈالی ہیں مدِنظر رکھتے ہوئے اعمالِ صالحہ بجا لائیں اور حیاتِ طیّبہ کی وارث بن جائیں۔

آپ نے پردہ کی سختی سے تنبیہہ کرتے ہوئے احمدی عورتوں کو احکاماتِ الٰہی کی مکمل طور پر پابندی کرنے کی تلقین کی۔ نیز دعاؤں میں لگے رہنے اور اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق مانگنے کی طرف توجہ دلائی کہ وہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس ایمان افروز خطاب کے بعد حضور نے دعا کرائی اور تقریباً پونے بارہ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تشریف لے جانے کے ساتھ ہی ہمارا یہ پہلا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

### دوسرا اجلاس

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس سوا دو بجے شروع ہوا اس میں سارا پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے بذریعہ لاؤڈ سپیکر سُنا گیا جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب پر مشتمل تھا۔ حضور کے خطاب کے بعد اجلاس ساڑھے چار بجے شام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

### تیسرا دن

### ۲۸ر فتح بروز اتوار

### پہلا اجلاس

موسم ابر آلود ہونے کی وجہ سے ہمارے پروگرام کا آغاز تقریباً دس بجے تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو محترمہ امۃ الکریم نزہت صاحبہ نے کی۔ نظم محترمہ ناصرہ مرزا صاحبہ نے پڑھی۔ اس کے بعد حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے چند اقتباسات حاضرات کو سُنائے جس میں جماعت کو تقویٰ اختیار کرنے، خدا و رسولؐ کے احکام کی اطاعت کرنے اور ہر آزمائش میں ثابت قدم رہنے کی تلقین کی۔ آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ابتلاء کے دوران اپنے نفس کی اصلاح کرنی چاہیئے۔ ایمان کو بڑھانا چاہیئے، ہر کمزوری کو دُور کرنا چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو ہم زیادہ سے زیادہ اپنے اندر جذب کر سکیں کیونکہ نصرتِ الٰہی کا حصول ایمان و توکل کا ارفع مقام پانے سے ہوتا ہے۔ نیز آپ نے امتحانوں کے وقت صبر سے کام لینے، وقت کو ضائع نہ کرنے، صحیح اسلامی شعار کو اپنانے اور غیر شرعی رسموں سے دُور رہنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا ہمیں دعائیں کرنی چاہئیں اور کوئی ایسا قدم نہیں اُٹھانا چاہیئے جو غیرتِ الٰہی کے منافی ہو۔ نیز آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت کے نظام سے وابستہ رہنے اور اس سے محبت پیدا کرنے کی نصیحت کی۔

آپ کے خطاب کے بعد پروگرام کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر بعنوان "ذکرِ حبیب" (حضرت مسیح موعودؑ کا عشقِ رسولؐ) مردانہ جلسہ گاہ سے سُنی گئی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی تقریر "آزادیٔ ضمیر اور ادیانِ عالم" کے موضوع پر مردانہ جلسہ گاہ سے سُنی گئی۔

پروگرام کے آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی افتتاحی تقریر کا ریکارڈ سُنایا گیا جو ۲۶ر دسمبر کو بجلی میں خرابی کی وجہ سے زنانہ جلسہ گاہ میں پوری طرح سُنی نہ جاسکی تھی۔

(نعیمہ سلہری)

## اعلانِ نکاح

۱۹ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو محترمہ عزیزہ جاویدہ صاحبہ بٹ بنت مکرم غلام محمد صاحب شہید قادیان ساکن سیالکوٹ شہر کا نکاح مکرم خالد محمود صاحب بٹ ولد مکرم عبدالرحمٰن صاحب بٹ ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ مبلغ چھ ہزار روپیہ حق مہر پر خاکسار عزیز الرحمٰن منگلا مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سیالکوٹ نے احمدیہ جامع مسجد سیالکوٹ شہر میں پڑھا۔

احبابِ جماعت اس رشتہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے باعثِ برکت بنائے۔ آمین۔

(عزیز الرحمٰن مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

خالص اجزاء سے تیار شدہ مرکبات
خریدنے کے لئے آپ کا اپنا
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

ھُوالشّافی
جانوروں کے اپھارہ کی کامیاب دوا
اکسیر اپھارہ
آج ہی منگوائیے اور قیمتی جانوروں کی جان بچائیے
فی پیکیٹ ۵۰/۲ درجن ۱۲/- دو درجن یا زیادہ پر
ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ مفید لٹریچر مُفت۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶ / ۶۰۷

مفید و مجرّب زود اثر دوائیں
حبوب مفید اٹھرا۔ مرضِ اٹھرا کا شافی علاج۔ قیمت چوبیس روپے
عنبرین۔ سیلان الرحم (لیکوریا) کا علاج۔ قیمت آٹھ روپے
زوجامِ عشق۔ مردانہ طاقت کی مشہور دوا قیمت چالیس روپے
بندِ حسن۔ محافظ جوانی جملہ شکایات کا علاج۔ قیمت سات روپے
راحتِ جان۔ تبخیر معدہ میں ایک مفید و مجرّب دوا قیمت سات روپے پچاس پیسے
دیگر مردانہ و زنانہ خاص امراض کا کامیاب علاج اور ہمدردانہ مشورہ
مکمل فہرست ادویہ معہ مفید طبّی معلومات و جنتری ۱۹۷۶ء مُفت طلب فرمائیں
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈیلروں کی ضرورت
اعلیٰ کوالٹی لانڈری سوپ کے لئے صوبہ سرحد سے تعلق رکھنے
والے ڈیلروں کی ضرورت ہے۔
اس سلسلہ میں درج ذیل پتہ پر رجوع فرماویں:۔
ضیاء سوپ فیکٹری۔ کوٹ لکھپت روڈ۔ لاہور
فون ۳۵۲۷۳۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تاریخ احمدیت پندرھویں جلد گیارہ نایاب تصاویر اعلیٰ کاغذ معیاری طباعت حجم تقریباً چھ صد صفحات قیمت اٹھارہ روپے ملنے کا پتہ:۔ ادارۃ المصنّفین ربوہ